SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Monday, January 21, 1991,

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House), Islamabad, at 3.30 of the clock in the evening, with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

(Recitation from the Holy Quran)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ
لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ وَمَا
تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ هٰٓاَنْتُمْ
اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا
اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Monday, January 21, 1991,

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House), Islamabad, at 3.30 of the clock in the evening, with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

(Recitation from the Holy Quran)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ

لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ وَمَا

تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَكۡبَرُ ؕ قَدۡ بَيَّنَّا لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ۞ هٰۤاَنۡتُمۡ

اُولَاۤءِ تُحِبُّوۡنَهُمۡ وَلَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا

اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوۡا عَضُّوۡا عَلَيۡكُمُ الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ قُلۡ مُوۡتُوۡا بِغَيۡظِكُمۡ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ

ترجمہ :- اے مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازدار نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی اور (فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے۔ اُن کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے۔ اور جو (کینے) اُن کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں ○

دیکھو تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ اُن لوگوں سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو (اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے) اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں (اُن سے) کہہ دو کہ (بدبختو) غصے میں مر جاؤ۔ خدا تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے ○

— سورۃ آل عمران آیت ۱۱۸، ۱۱۹ —

OBITUARY

Mr. Chairman: Yes, please Mr. Muhammad Ali Khan Hoti.

Mr. Muhammad Ali Khan: Sir, it is rather with a heavy heart that I rise to condole the sad and sudden demise of our Senator Sheikh Ali Muhammad who expired this morning. Sheikh Sahib was not only an active parliamentarian but an ardent Muslim League worker and a great freedom fighter. He was a journalist of repute in Sindh and he used to take out a paper called "Aftab" in Sindhi. We would always feel his loss. I pray that Almighty Allah may bless his soul and give great courage to members of the bereaved family to bear this irreparable loss with great fortitude.

Sir, in this case I would like to move a formal condolence resolution.

> This House expresses its profound grief and sorrow over the sad and sudden demise of Senator Sheikh Ali Muhammad from the province of Sindh. The late

member was an eminent and a distinguished parliamentarian and made a very valuable contribution to this House. Senator Sheikh Ali Muhammad was an active worker of the Muslim League. He had a brilliant character as a journalist He owned a daily "Aftab" published from Hyderabad, Sindh, in Sindhi language. He also remained a member of the Federal Council constituted in 1982. We pray to the Almighty Allah to rest his soul in eternal peace in the choicest place in Heaven and grant courage and fortitude to the bereaved family to bear this tragic loss.

A copy of this resolution may be sent to the bereaved family.

Sir, I suggest that in memory of the late Senator Sheikh Ali Muhammad, the sitting of the House may very kindly be adjourned this evening.

Mr. Chairman: Mr. Javed Jabbar.

Mr. Javed Jabbar: Thank you, Mr. Chairman, for giving me an opportunity to associate myself with the sentiments expressed by the Leader of the House and with the content and context of the resolution in noting this tragic event. Mr. Chairman, one is inevitably reminded of how sudden an arbitrary one's tenure upon this earth can be, because our distinguished colleague has been with us from the very beginning in March, 1985 and has throughout rendered his parliamentary duties with diligence and devotion. He has witnessed so many changes of Government and so many tumultuous events and it is indeed a great loss both personal and for the province to which I also have the honour to belong. He was a very senior and respected member of the House and, in manner and demeanour, an extremely quiet and courteous individual. As some associated with the field of media I have particular knowledge of his veteran contribution to the maintenance and enhancement of the standards of journalism in Pakistan and in his passing both Sindh and Pakistan has lost a very valuable professional. Through your courtesy Mr. Chairman, I convey to his family and his close relations sentiments of grief and pray to Allah to rest his soul in eternal peace, thank you.

Mr. Chairman: Yes, Soomro Sahib.

Mr. Ahmedmian Soomro: I fully associate myself with the sentiments expressed by the Leader of the House and my friend Javed Jabbar. Late Ali Mohammad Sheikh was amongst the oldest members in this House in the present term as he was now almost completing 6 years of tenure as a member of this House. His knowledge of journalism was very wide and in that capacity he was elected to this House as a technocrat. He owned a newspaper known as "Aftab" which was a popular paper in Sindh and his sudden death has been a great loss not only to me but to this House. I request and also support the resolution moved by Senator Muhammad Ali Hoti.

جناب چیئرمین : اعجاز جتوئی صاحب۔

جناب اعجاز علی خان جتوئی: شکریہ جناب چیئرمین۔ ہم آج اپنے ایک ساتھی جس کا جمہوریت میں ایک لمبا کیریئر ہے، جنہوں نے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز روزنامہ "عبرت" سے کیا۔ جن کا تعلق ایک بہت ہی لوئر مڈل کلاس فیملی سے تھا۔ انہوں نے اس وقت کے جنرل ایوب خان اور یحییٰ خان کے خلاف جمہوریت کی جدوجہد میں بطور جرنلسٹ جو کردار ادا کیا وہ قابل تعریف تھا۔ گو کہ آج وہ ہم میں شامل نہیں ہیں لیکن ہماری دعائیں ان کے ساتھ ہیں خدا ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کی فیملی کو صبر و تحمل عطا فرمائے اور اس کے ساتھ ساتھ میں اس قرارداد کی تائید کرتا ہوں۔ شکریہ!

جناب چیئرمین : پروفیسر خورشید احمد صاحب۔

پروفیسر خورشید احمد : جناب چیئرمین، ہم سب کے دل آج بے حد مغموم ہیں ہمارے بھائی اور ساتھی علی محمد شیخ صاحب، جن کے ساتھ ہم نے پچھلے چھ سال اس ایوان میں گزارے ہیں اللہ کے حکم سے ہم سے رخصت ہو گئے ہیں مجھے ان سے ملنے کا پہلا موقع، اس وقت ملا جب سندھ سے ہم سب سینیٹرز سلیکٹ ہوئے تھے اور ہمارا پہلا تعارفی اجتماع گورنر ہاؤس میں ہوا۔ اس وقت سے لے کر اس آخری سیشن تک میں نے ہمیشہ ان کو ایک

اچھا ساتھی، محبت کرنے والا انسان، ذاتی معاملات میں دل چسپی لینے والا اور ملک کے مفاد کو اپنے دل سے عزیز رکھنے والا پایا۔ مجھے خصوصیت سے کئی قوانین کے سلسلے میں، جو میں نے سینیٹ میں Introduce کیئے، ان سے بات کرنے کا موقع ملا۔ اور میں نے ہمیشہ ان کے response کو بڑا مثبت اور بہت ہی حوصلہ افزا پایا۔ ہم سب کے لیئے یہ ایک ذاتی نقصان بھی ہے اور قومی سانحہ بھی لیکن جیسا کہ مسلمان کا شعار ہے کہ دل مغموم ہوتا ہے آنکھیں پرنم ہوتی ہیں لیکن اللہ کے حکم کے آگے اس کا سر جھک جاتا ہے۔ یہ ہمیں بھی یاد دلاتا ہے کہ زندگی کی سب سے بڑی حقیقت موت ہے۔ وہ سانس جس پر ہمارا بھروسہ ہے اور اس بات کو بھول کر کہ کسی وقت بھی یہ سانس آخری سانس ہو سکتا ہے ہم غفلت یا مفاد کی خاطر اس سب سے بڑی حقیقت کو بھول جاتے ہیں۔ ہمارے بھائی کا جانا ہم سب کے لیئے اس بات کی یاد دہانی بھی ہے تاکید بھی ہے کہ ہمیں ہر وقت موت کو سامنے رکھنا چاہیئے اور وہ انسان اور وہ قوم جو ہمیشہ موت کو سامنے رکھے اس کے لیئے پھر زندگی کے مراحل بھی آسان ہو جاتے ہیں۔

جناب والا! ان چند جذبات کے اظہار کے ساتھ میں بھی قائد ایوان کی پیش کردہ قرارداد سے اپنے آپ کو وابستہ کرتا ہوں اور اپنے مرحوم بھائی کے لیئے دل کی گہرائیوں سے مغفرت کی دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کی لغزشوں سے درگزر فرمائے۔ ان کی نیکیوں کو قبول فرمائے اور جنت کے اعلیٰ مقامات پر ان کو جگہ دے اور ان کے تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ شکریہ!

جناب چیئرمین: حسن شیخ صاحب۔

Mr. Hassan A. Shaikh: It is a tragic loss of my friend, Shaikh Ali Mohammad. Whenever I met him, he has always shown his complete confidence in the solidarity of Pakistan and solidarity of all the people living in Sindh as well as in Pakistan. He would never betray any sense of difference between one group from the other. He always told me, "we live here as Pakistanis, we will work as Pakistanis, we will make Pakistan strong." He had a few complaints in and thought they small and he bore all those with courage, patience and fortitude, I pray to God to give

[Mr. Hassan A. Shaikh]

him the choicest blessings and the best places in the Heaven. Thank you Sir.

Mr. Chairman: Bungalzai Sahib.

میر حسین بخش بنگلزئی : جناب چیئرمین! انتہائی غم اور دکھ کے ساتھ آج ہمیں اپنے انتہائی معزز اور سینئر رکن کی وفات حسرت آیات پر غم کا اظہار کرنا پڑ رہا ہے۔ سینیٹر شیخ علی محمد نے ہمارے اس ہاؤس کے ایک منجھے ہوئے سیاستدان کی حیثیت سے اپنا رول ادا کیا۔ پچھلے چھ سالوں سے یہ ایوان اور اس کے معزز اراکین اس بات کے گواہ ہیں کہ انہوں نے شیخ علی محمد صاحب کو ایک بلند پایہ سیاستدان، ایک کہنہ مشق صحافی اور ایک محب وطن پاکستانی کی حیثیت سے دیکھا۔ جہاں تک انسان کی زندگی کا تعلق ہے یہ یقینی بات ہے اس کو ایک نہ ایک دن موت کی طرف ضرور جانا ہے اور یہ ایک یاد دہانی ہے امر الٰہی کی کہ ہم جتنے بھی اس دنیا میں زندہ ہیں ہمیں موت سے ہمکنار ہے۔ لیکن موت سے ہمکنار ہونے کے لئے یہ دنیا عمل کی ایک بہترین جگہ ہے اور وہ شخص جو اپنے بہترین عمل کے ساتھ تاریخ کے ابواب میں اپنا نام نقش کرتا ہے یقیناً اس کی جیت ہے اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ سینیٹر علی محمد شیخ آج زندگی کے ان جیتے ہوئے لوگوں میں سے ہیں۔ میری دعا ہے کہ خدا ان کی روح کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور خدا ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ میں قائد ایوان جناب محمد علی خان صاحب کی اس قرارداد کے ساتھ اتفاق کرتا ہوں۔ شکریہ!

جناب چیئرمین : فصیح اقبال صاحب۔

سید فصیح اقبال : جناب چیئرمین! میں بھی اپنے ایک عزیز دوست اور ایک عزیز ساتھی کے غم میں اس قرارداد کی مکمل تائید کرتا ہوں گذشتہ پچیس سال سے وہ میرے متعلق دوست بھی تھے۔ ایک پرانے صحافی ساتھی کی حیثیت سے میں ان کو بڑے قریب سے جانتا ہوں اور اس ایوان میں میرے خیال میں جتوئی صاحب وغیرہ موجود ہیں وہ بھی اتنا نہیں جانتے۔ انہوں نے اپنا کیریئر "ہلال پاکستان" سے شروع کیا۔ سندھی زبان کے وہ بہت مشہور نثر نگار بھی تھے۔ اور انہوں نے مزاحیہ کالم کا آغاز سب سے پہلے سندھی زبان میں کیا۔ اس کے بعد علی احمد بروہی وغیرہ

آئے ہیں۔ ان کا پاکستانی صحافت پر بڑا احسان تھا انہوں نے مرحوم بھٹو صاحب کے
ساتھ مل کر "ہلال پاکستان" ایک ماڈرن سندھی اخبار نکالا جس کا شمار پاکستان کے
اچھے روزناموں میں ہوا۔ یہ سب سے کثیر الاشاعت پرچہ ان کی ادارت میں شائع ہوا
اس کے بعد وہ 'عبرت' میں آئے اور 'عبرت' بھی آج پاکستان کا بہت بڑا اخبار
ہے اور اس کی اشاعت کوئی تیس ہزار کے لگ بھگ ہے۔ یہ بھی انہی کا
کارنامہ تھا کہ انہوں نے بڑے اچھے اداراتی اور مزاحیہ کالم لکھے لیکن ایک
سندھی کی حیثیت سے انہوں نے سندھ کی بڑی خدمت کی ہے اور ۱۹۵۸ کے مارشل
لاء میں وہ جمہوریت کی بحالی کے لیئے دو تین مرتبہ جیل بھی گئے ہیں۔ ان کی کوششیں یاد رکھی
جائیں گی اور ان کا نام روز روشن کی طرح عیاں ہوگا لیکن وہ فیڈرل کونسل میں
جب آئے تو ان کے کچھ دوستوں نے پوچھا کہ مارشل لاء کے زمانے میں یہ کیسے
تو انہوں نے تالپور صاحب کا قصہ سنایا کہ اس میں میرے دوستوں کا قصور
ہے لیکن میں وہاں بھی حق کی بات کروں گا اور میرا خیال ہے کہ اس فیڈرل کونسل
کے اگر ریکارڈ کو دیکھا جائے تو ان کا رول ایک اچھے پارلیمنٹیرین کا رہا ہے۔
اور جب سے وہ سینیٹ کے ممبر منتخب ہوئے انہوں نے یہاں ہمارے ساتھ
ایک منجھے ہوئے سیاستدان اور ایک محب الوطن پاکستانی کی حیثیت سے اپنا رول
ادا کیا اور ہماری بڑی رہنمائی کی۔ وہ میرے عزیز ترین دوستوں میں سے تھے وہ دو
چار سال سے بیمار تھے لیکن وہ اتنے ہنس مکھ اور خوش مزاج آدمی تھے کہ کبھی بھی
یہ محسوس نہیں ہوا کہ ان کو دل کا عارضہ تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے،
ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے میں اس قرارداد کی تائید میں یہ گذارش کروں
گا کہ یہ ایوان یہ قرارداد ان کے گھر بھی بھیجے اور پریس والوں کے لیئے بھی یہ
ایک بہت بڑا صدمہ ہے کہ پاکستان ایک بہت عظیم صحافی سے محروم ہو گیا ہے۔

ڈاکٹر نور جہاں پانیزئی: جناب چیئرمین صاحب! میں اس غم میں اپنے معزز
ممبران کے ساتھ برابر کی شریک ہوں۔ مرحوم شیخ علی محمد صاحب کی اچانک وفات
سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کا پُر کرنا یقیناً" بڑا مشکل ہے۔ ان کی خدمات پوری
قوم کے سامنے ہیں جن کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ہمارا ایمان ہے کہ ہم سب

[Dr. Noor Jehan Panezai]

کو ایک دن اس راستے پہ جانا ہے اس لیئے میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خدا مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے میں اس قرارداد کی تائید کرتی ہوں اور یہ قرارداد ان کے گھر بھی بھیجی جائے شکریہ جناب!

نوابزادہ جہانگیر شاہ جوگیزئی : ہر نفس موت کا ذائقہ چکھے گا زندگی چند روزہ ہے مگر ہر انسان اپنی زندگی میں کچھ نقوش چھوڑتا ہے جنہیں بعد میں آنے والے لوگ follow کرتے ہیں۔ شیخ صاحب زبان سے خاموش تھے مگر ذہن سے بیدار انسان تھے قلم کے دھنی تھے۔ انہوں نے سینیٹ میں ہمارے ساتھ ایک منجھے ہوئے سیاستدان کی طرح اپنا کردار ادا کیا آج وہ ہم میں نہیں ہیں ہم بجز دعا کے اور کر بھی کچھ نہیں سکتے میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کی تمام فروگذاشتیں بخش دے اور اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور میں نواب صاحب کی اس قرارداد کی تائید کرتا ہوں۔ آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

قاضی عبداللطیف ۔ جناب والا! شیخ صاحب ہمارے بڑے اچھے ساتھی تھے

کیسے کیسے لوگ تھے جو بادل ناخواستہ
دوستوں کو ایک لافانی جدائی دے گئے

مرنے کے بعد انسان کے اپنے ذاتی عمل ختم ہو جاتے ہیں مگر یہ کہ صدقہ جاریہ ہو یا اولاد صالح ہو یا دوست احباب ہوں ۔ روایت میں آتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میت کی مثال ایسی ہوتی ہے کہ جیسے انسان کو ایک بہت بڑے پانی کے اندر ڈالا جائے اور اس کو تیرنا نہ آتا ہو اور اسے انتظار ہوتا ہے کہ اس کے پیچھے اس کے دوست احباب بھائی بیٹے کوئی دعا کریں۔ الفاظ یہ ہیں کہ اس کی مثال المستغرق شخص کی ہے جو پانی کے اندر ڈوب رہا ہو جب دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وہ تکلیف ہٹا دیتا ہے اس لیئے ہمارا حق ہے کہ شیخ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے متعلق ہم دعا کریں ہم جناب محمد علی خان کی اس قرارداد کی تائید کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین : ملک فرید اللہ خان صاحب

حاجی ملک فرید اللہ خاں - شکریہ جناب چیئرمین صاحب! موت ایک حقیقت ہے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے قرآن مجید میں کہ (فسبح بحمد ربک) اپنے رب کے نام کی تسبیح کر (وکن من الساجدین) اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جا۔

اور اپنے رب کے نام کی اتنی عبادت کر کہ تمہیں موت آ جائے جناب والا! شیخ علی محمد مرحوم آج ہم میں نہیں ہیں وہ ایک خاموش انسان تھے اور خاموشی کے ساتھ انہوں نے اپنے حلقے اور قوم کی خدمت کی جمہوریت اور جمہوری اداروں کے استحکام کے لیئے خدمت کی ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

تمہاری یاد کے جب زخم بھرنے لگتے ہیں
کسی بہانے تمہیں یاد کرنے لگتے ہیں

جناب چیئرمین - شکریہ!

"This House expresses its profound grief and sorrow over the sad and sudden demise of Senator Shaikh Ali Mohammad from Province of Sindh. The late Member was an eminent and distinguished parliamentarian and made very valuable contributions to this House. Senator Shaikh Ali Mohammad was an active worker of the Muslim League. He had a brilliant career as journalist, he owned a daily 'Aftab', published from Hyderabad, Sindh, in Sindhi language. He

also remained a member of the Federal Council constituted in 1982. We pray to Almighty ALLAH to rest his soul in eternal peace and the choicest place in Heaven and grant courage and fortitude to the bereaved family to bear this

[Mr. Chairman]

tragic loss. A copy of this Resolution may be sent to the bereaved family. In memory of late Senator Shaikh Ali Mohammad the sitting of this House may be adjourned."

(The motion was adopted)

جناب چیئرمین: قاضی صاحب آپ فاتحہ پڑھ دیں۔

(Fateha was offered)

Mr. Chairman: This House is adjourned to meet again on the 23rd January, 1991, at 3.30 p.m.

[The house then adjourned to meet again at 3.30 of the clock in the afternoon an Wednesday, 23rd January, 1991].